# الجاثية

(Al-Jathiya)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

| | |
|---|---|
| 1 | حم |
| | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ |
| 2 | تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ |
| | اس کتاب حکمت کی تنزیل اس حاکم کی طرف سے ہے جو بربنائے حکمت غلبے والا ہے۔ |
| 3 | إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ |
| | یقیناً ملک وقوم کے معاملے میں امن قائم کرنے والوں کے لئے احکامات ہیں۔ |
| 4 | وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ |

| | | |
|---|---|---|
| | اور تمہاری اخلاقیات میں اور جن لوگوں کو کو وہ پھیلاتا ہے ان میں بھی صاحبانِ یقین کے لئے بہت سے احکامات ہیں | |
| 5 | وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن رِّزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ | |
| | اور ظلم و سکون کے اختلافات میں اور جو حاکم نے مملکت کی طرف سے ضروریات زندگی پیش کیں کہ جس کے ذریعہ ناکامی کے بعد ناکام عوام کو حیات آفرینی عطا کرتا ہے اور راحتوں کے پھیلانے میں عقل والوں کے لئے احکامات ہیں۔ | |
| 6 | تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ | |
| | یہ حکومت کے احکامات ہیں جو ہم تم کو حقوق کے لئے سناتے ہیں پس حکومت اور اس کے احکامات کے بعد وہ کس کے ذریعے امن قائم کریں گے۔ | |
| 7 | وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ | |
| | ہر جھوٹے بداعمال شخص کے لئے بربادی ہے۔ | |
| 8 | يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ | |
| | وہ مملکت کے احکامات کو جو اس کو بتائی جاتی ہیں، سنتا ہے،، پھر تکبر آ اڑا رہتا ہے جیسے اس نے قطعاً نہیں سنا۔، پس ایسے شخص کو دردناک سزا کی وعید سنا دو۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 9 | وَإِذَا عَلِمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ | |
| | اور جب ہمارے احکامات سے کچھ سمجھ بھی جاتا ہے تو اس کا مذاق اڑاتا ہے۔۔ایسے ہی لوگوں کے لئے ذلت آمیز سزا ہے۔ | |
| 10 | مِّن وَرَائِهِمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يُغْنِي عَنْهُم مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ | |
| | ان کے پیچھے جائے سزا ہے ان کے نہ تو وہ کام آئے گا جو انہوں نے کمایا ہے اور نہ ہی وہ لوگ کام آئیں گے جن کو حاکم اعلیٰ کو پس پشت ڈال کر سرپرست بنایا ہے۔۔اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے | |
| 11 | هَٰذَا هُدًى ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ | |
| | یہ ہدایت ہے اور جن لوگوں نے اپنے نظام ربوبیت کے احکامات کا انکار کیا ان کے لیے ذلت آمیز دردناک سزا ہے۔ | |
| 12 | اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ | |
| | مملکت کا حاکم تو وہی ہے جس نے اپنے احکامات کے ذریعے بحرانوں کو تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ تمہارا معاشرہ اس کے حکم سے رواں دواں رہے اور تم اس کے فضل سے تلاش کرو اور تاکہ تم اس فضل کا صحیح استعمال کرو۔ | |
| 13 | وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور اس نے مملکت اور عوام کی سب چیزوں کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے۔ بے شک اس میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے دلائل ہیں۔ | |
| 14 | قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ | |
| | تم امن قائم کرنے والوں سے کہہ دو کہ وہ ان لوگوں سے در گزر کریں جو مملکت کی خوشحالی کی توقع نہیں رکھتے، تاکہ حکومت اس قوم کو ان کے کرتوتوں کا بدلہ دے۔ | |
| 15 | مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ | |
| | جس نے نیکی کی تو وہ خود اپنے بھلے کے لئے اور جس نے برائی کی تو اس کی برائی اسی پر ہے۔۔، پھر تم سب اپنے نظام ربوبیت کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ | |
| 16 | وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ | |
| | یقیناً ہم نے امن قائم کرنے والوں کو قانون، مملکت اور نبوت دی تھی، اور ہم نے انہیں موزوں ضروریات زندگی سے نوازا تھا اور انہیں بستی والوں پر فضیلت دی تھی۔ | |
| 17 | وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ | |

| | | |
|---|---|---|
| | اور ہم نے انھیں اپنے احکامات کی وضاحتیں عطا کی تھیں پھر بھی ان لوگوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد میں اختلاف کیا۔، تو یقیناً تمہارا نظام ربوبیت مملکت کے قیام کے وقت ان کے درمیان ان تمام باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے تھے۔ | |
| 18 | ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ | |
| | پھر ہم نے تم کو اپنے احکامات کے واضح راستہ پر مقرر کر دیا۔۔، لہٰذا تم اسی کا اتباع کرو اور خبردار لا علم افراد کی خواہشات کا اتباع نہ کرنا۔ | |
| 19 | إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ | |
| | یہ لوگ مملکت کے مقابلے میں کچھ بھی کام آنے والے نہیں ہیں۔۔۔یقیناً ظالم آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔۔۔۔جبکہ مملکت متقیوں کی سرپرست ہے | |
| 20 | هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ | |
| | یہ لوگوں کے لیے بصیرت افروز ہدایت ہے اور یقین کرنے والوں کے لیے رحمت ہے۔ | |
| 21 | أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ | |
| | کیا برائی اختیار کرنے والوں نے یہ خیال کر لیا ہے کہ ہم انھیں امن قائم کرنے والوں اور اصلاحی عمل کرنے والوں کے برابر قرار دے دیں گے کہ سب کی موت و حیات ایک جیسی ہو۔۔۔۔، یہ ان لوگوں نے نہایت بدترین فیصلہ کیا ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 22 | وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ | |
| | اور مملکت نے حکمرانوں اور عوام کو حق کے ساتھ اخلاق عطا کئے ہیں۔ تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جاسکے اور کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ | |
| 23 | أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ | |
| | کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے علم کے باوجود اپنی خواہش کو حاکم بنا لیا ہے اور مملکت نے اسے گمراہ ٹھہرا دیا ہے اور اس کے کان اور دل پر مہر لگی پائی ہے اور اس کی عقل پر پردہ پڑا پایا ہے، پھر اُسے مملکت کے علاوہ کون ہدایت عطا کر سکتا ہے، سو تم نصیحت کیوں نہیں قبول نہیں کرتے۔ | |
| 24 | وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ | |
| | اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیاوی ہی ہے کہ ہم ناکام بھی ہوتے ہیں اور حیات آفرینی بھی پاتے ہیں اور ہمیں تو گردش زمانہ ہی ناکام بناتا ہے۔ اور ان کو تو علم کی بنیاد پر کوئی علم نہیں۔ صرف ظن سے ہی کام لیتے ہیں۔ | |
| 25 | وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ | |
| | اور جب انہیں ہمارے واضح احکامات سنائے جاتے ہیں تو سوائے اس کے اور کوئی دلیل نہیں ہوتی کہ پہلے ہمارے بڑوں کو منواؤ اگر تم سچے ہو۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 26 | قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ | |
| | کہہ دو کہ مملکت ہی تم کو حیات آفرینی عطا کرتی ہے اور ناکامی بھی اور آخر میں سب کو نتیجتاً وقت تصادم جمع کرتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے ہیں | |
| 27 | وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ | |
| | عوام اور مملکت کی بادشاہی حاکم ہی کی ذمہ داری ہے، اور جس وقت تصادم کی گھڑی ہو گی اُس دن باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے۔ | |
| 28 | وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ | |
| | اور تم دیکھو گے کہ ہر ہر گروہ سرنگونی کی حالت میں ہوگا۔ ہر فرقے کو اس کے قانون کی کتاب کی طرف بلایا جائے گا۔۔۔ کہ آج تمہیں اُن اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے، | |
| 29 | هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ | |
| | یہ ہمارے قانون کی وہ کتاب ہے جو حق کو بیان کرتی ہے اور ہم اس میں تمہارے اعمال کو برابر لکھوا رہے تھے۔ | |
| 30 | فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ | |
| | پس وہ لوگ جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی اعمال انجام دئے تو ان کو ان کا نظام ربوبیت اپنی رحمت میں لے لے گا، یہی تو واضح کامیابی ہے۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| 31 | وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ | |
| | لیکن جن لوگوں نے انکار کیا۔ان سے پوچھا جائے گا۔۔۔۔۔۔کیا تم کو میرے احکامات نہیں بتائے گئے تھے۔۔۔؟ پھر بھی تم نے تکبر کرنا پسند کیا۔۔۔۔۔اصلاً تم تھے ہی جرائم پیشہ لوگ۔ | |
| 32 | وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ | |
| | اور جب یہ کہا گیا کہ مملکت کا واعدہ برحق ہے اور تصادم کی گھڑی میں کوئی شک نہیں ہے تو تم نے کہہ دیا کہ ہم تو تصادم کو جانتے ہی نہیں ہیں ہم تو اسے ایک خیالی بات سمجھتے ہیں اور ہم اس کا یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ | |
| 33 | وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ | |
| | اور ان پر ان کے اعمال کی برائیاں واضح ہو گئیں اور انہیں اسی چیز نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے، | |
| 34 | وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ | |
| | اور ان سے کہہ دیا گیا کہ آج ہم نے تمہیں نظر انداز کر دیا ہے جیسے تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو نظر انداز کئے رکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اور تمہارا ٹھکانا آپس کی دشمنی ہے اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہیں ہے۔ | |
| 35 | ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ | |
| | یہ اس لیے کہ تم نے مملکت کے احکامات کا مذاق بنایا اور اس ادنیٰ زندگی نے تمہیں فریب میں ڈالے رکھا۔۔۔۔تو آج نہ وہ آپس کی دشمنی سے نکالے جائیں گے اور نہ ہی ان سے کوئی معذرت قبول کی جائے گی۔ | |

| | | |
|---|---|---|
| | فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ | 36 |
| | پس تمام ترحاکمیت اسی مملکت کے لئے ہے جو مملکت، عوام اور تمام ممالک کا نظام ربوبیت ہے | |
| | وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ | 37 |
| | اسی کیلئے تمام ممالک اور عوام کے معاملے میں کبریائی ہے اور وہ بربنائے حکمت غلبے والا ہے۔ | |